السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے جسم (بغل وغیرہ) کے غیر ضروری بالوں کو تراشنے یا کاٹنے کے لئے قینچی یا لوہے کی کوئی بھی چیز استعمال کر سکتی ہے؟ مہربانی فرما کر قرآن وحدیث کے دلائل کے ساتھ فتویٰ ارسال فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی ہاں! عورت اپنے غیر ضروری بال صاف کرنے کے لئے لوہے کی کوئی بھی چیز (قینچی، استرا، بلیڈ وغیرہ) استعمال کر سکتی ہے۔ اس کی دلیل صحیح بخاری کی وہ روایت ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ» صحیح بخاري كتاب النكاح باب طلب الولد ح 5246

سیدنا جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو رات کے وقت گھر پہنچے تو اپنی اہلیہ کے پاس نہ جا حتی کہ وہ عورت جسکا خاوند غائب رہا ہے لوہا استعمال کر لے (یعنی زیر ناف بال مونڈ لے) اور پراگندہ بالوں والی کنگھا کر لے۔

اس حدیث مبارکہ سے صراحت کے ساتھ عورت کے لئے لوہا استعمال کرنے کی اجازت ثابت ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]